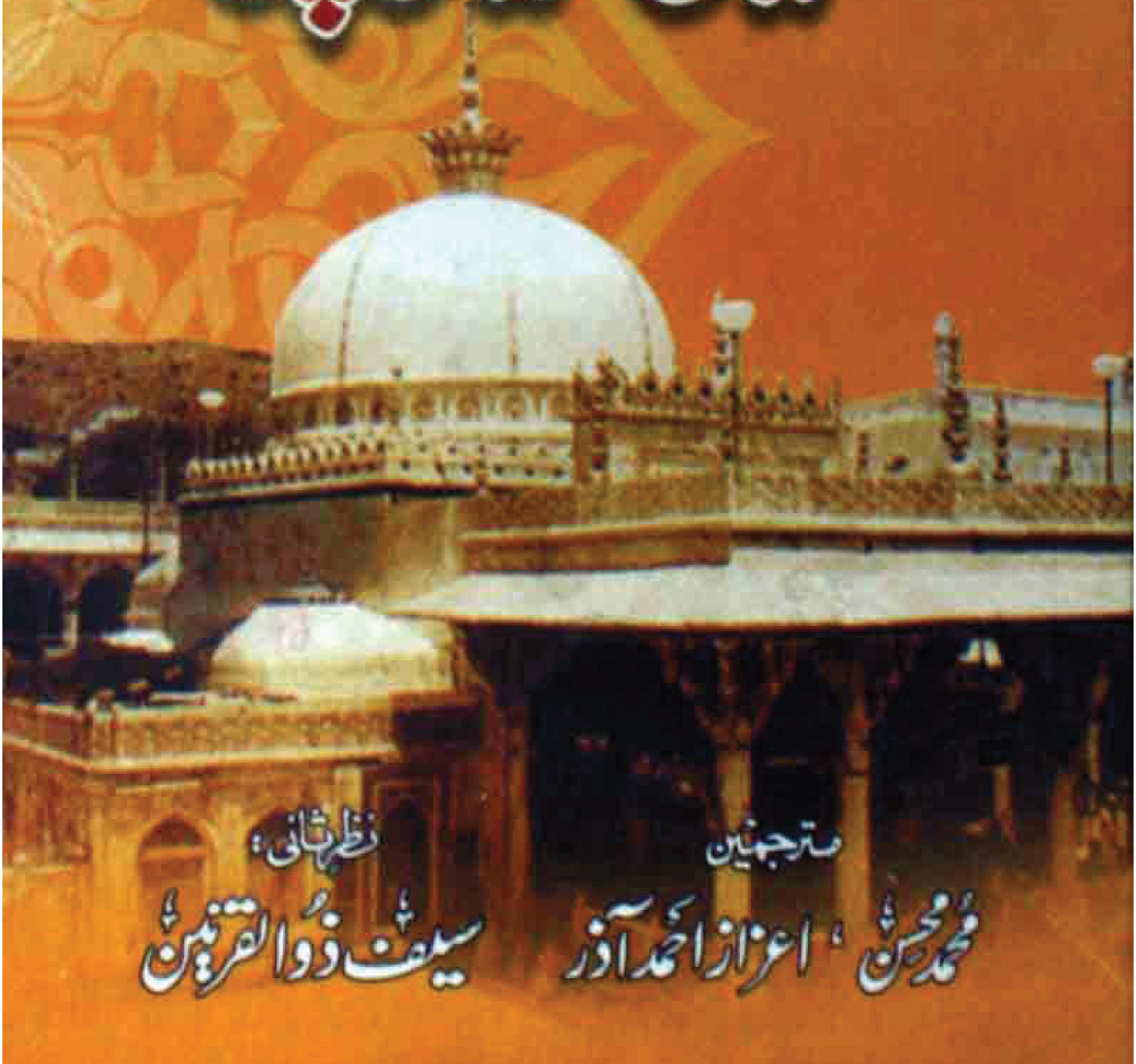
دیوان

حضرت خواجہ

معین الدین چشتی

رحمۃ اللہ علیہ



مترجمین

محمد محسنؒ ، اعزاز احمد آذر

نظرِ ثانی:

سیفؒ ذوالقرنینؒ

دیوانِ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

محمد محسن، اعزاز احمد آذر

نظرِ ثانی:

سیف ذوالقرنین

ادارۂ پیغام القرآن

۳۰۔ اردو بازار لاہور ☎ 042-7323241

نام کتاب: دیوان خواجہ معین الدین چشتیؒ

مرتب: محمد محسن

دیوان مترجم: اعزاز احمد آذر

تدوین ترجمہ: محمد محسن

فارسی پروف ریڈنگ: محمد اکرام اللہ صابری بی اے او ٹی آنرز ان پرشین

نظر ثانی: سیف ذوالقرنین

تعداد: ۶۰۰

اشاعت: ۲۰۰۷ء

کمپوزنگ: منور فیروز 300/8076971

پرنٹرز: اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت: 26 روپے

ملنے کا پتہ

شبیر برادرز ۴۰ اردو بازار لاہور

نظامی کتب خانہ درگاہ بازار پاکپتن شریف

احمد بک کارپوریشن راولپنڈی

اشرف بک ایجنسی راولپنڈی

اسلامک بک کارپوریشن راولپنڈی

(۵)

ہزاراں در زدل سویت کشادہ ست
ترا اے بینم از ہر در کہ بینم

ترجمہ: دل کے ہزاروں در تیری طرف کھلے ہیں۔ میں (ان میں سے) جس در میں بھی دیکھوں گا تو ہی دکھائی دے گا۔

(۶)

رخت گر بینم و در رہ بمیرم
چو خواہم مرد آں بہتر کہ بینم

ترجمہ: (۶) جہاں تجھے دیکھوں (اللہ کرے) میں وہیں مر جاؤں کیونکہ مرنا تو بہرحال ہے۔ تو کیوں نہ تجھے دیکھ کے مروں۔

(۷)

معینؔ امروز می خواہد وصالش
ندارد صبر تا محشر کہ بینم

ترجمہ: آج معین تیرا وصل طلب کر رہا ہے (کیونکہ) مجھ سے اس سلسلے میں حشر تک صبر نہیں ہو سکتا ہے۔

غزل (۷۰)

(۱)

ایں منم یا رب کہ اندر نور حق فانی شدم
مطلع انوار فیض ذات سبحانی شدم

ترجمہ: (۱) اے خدا میں ہی ہوں کہ جو تیرے نور حق میں فنا ہو گیا ہوں اس طرح ذات سبحانی کے فیض کا مطلع انوار بن گیا ہوں۔

(۲)

ذرہ ذرہ از وجودم طالب دیدار گشت
تا کہ من مست از تجلیہائے ربانی شدم

ترجمہ: میرے تن کا ذرہ ذرہ تیرے دیدار کا طالب ہے جب سے میں ربانی تجلیوں سے مست ہوا ہوں۔

(۳)

رنگ غیرت رازم آت دلم بزدود عشق
تابکلی واقف اسرار پنہائی شدم

ترجمہ: میرے دل کے آئینے سے تیرے عشق نے غیرت کا رنگ دور کر دیا تا کہ مجھے چھپے رازوں سے مکمل آگہی ہو سکے۔

(۴)

من چناں بیروں شدم از ظلمت ہستی خویش
تاز نور ہستی او آنکہ میدانی شدم

ترجمہ: میں اپنی ہستی کے اندھیروں سے باہر نکل آیا ہوں تا کہ "اُس" ذات کے نور کے فیض سے مجھے آگہی نصیب ہو۔

(۵)

گرزدود نفس ظلمت پاک بودم سوختہ
زا حتراج آتش عشق تو نورانی شدم

ترجمہ: (۵) اگر چہ تاریک نفس کی ظلمتوں کی آگ نے مجھے جلا ڈالا تھا لیکن تیرے عشق کی آگ نے مجھے نورانی بنا دیا ہے۔

(۶)

خلق میگفتند کیں رہ را بدشواری روند
اے عفاک اللہ کہ من باری بآسانی شدم

ترجمہ: لوگ کہتے ہیں کہ یہ راستہ بہت مشکل سے طے ہوتا ہے یادش بخیر! میں نے اس راہ کو آسانی سے طے کر لیا ہے۔

(۷)

دمبدم روح القدس اندر معینؔ میدمد
من نمیدانم مگر من عیسےٰ ثانی شدم

ترجمہ: ہردم روح القدس کو معینؔ کے اندر پھونکا جارہا ہے مجھے تو علم نہیں کہ یہ کیوں ہے کیا میں عیسٰی ثانی بن جاؤں گا۔

غزل (۱۷)

(۱)

چومن زیادہ عشق تو مست بیخبرم
ہم جمال تو بینم بہر چہ درنگرم

ترجمہ: جب میں تیرے عشق کی شراب پی کر مست الست ہوا ہوں تب سے تو میں جدھر بھی نظر دوڑاتا ہوں مجھے بس صرف تیرا ہی جلوہ نظر آتا ہے۔

(۲)

تو ہر حجاب کہ خواہی فرو گذار کہ من
بنعرہ کہ زنم صد حجاب رابدرم

ترجمہ: تو جتنے بھی چاہے نقاب اوڑھ لو مگر میں ایک نعرہ (مستانہ) لگا کر سو پردوں کو چاک کر دوں گا۔

(۳)

چو درمیانہ نماند حجاب مانع چیست
کہ پر بر آرم واز ہفت چرخ در گذرم

ترجمہ: جب درمیان سے سارے حجاب ہی اٹھ جائیں تو پھر باقی کیا رکاوٹ ہے کہ میں پر پھڑ پھڑاؤں اور تو سات آسمانوں کو پل بھر میں طے کر جاؤں۔

(۴)

چہ جائے ہفت فلک کز فراز طارم عرش
ہزار منزل دیگر بیک قدم سپرم